سوال

ث کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں یہ ثابت ہے کہ عورت اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کہیں اور کپڑے نہ اتارے ، اس سے کیا مراد ہے ، اورکیا عورت اپنے رشتہ داروں اورگھروالوں کے ہاں کپڑے اتار سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

یا :

ما من امرأةٍ تضع ثیابھا فی غیر بیت زوجھا اِلا ھتکت الستر بینھا وبین ربھا ۔ (سنن ترمذی : 2803)

''جو عورت اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اوراللہ کے درمیان پردہ ہٹا دیتی ہے ۔''

(5693م

اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ اگر بے پردگی کا اندیشہ ہو تواس صورت میں عورت کے لیے خاوند کے علاوہ گھر میں کپڑے اتارنا جائز نہیں ہے لیکن اگر بے پردگی کا خدشہ نہ ہو تو عورت کسی ضرورت کے تحت خاوند کے علاوہ رشتہ داروں کے گھر میں بھی کپڑے اتار سکتی ہے ۔

یا :

اس حدیث کے مطابق کیا عورت اپنے میکے میں جا کر بھی کپڑے تبدیل نہ کرے ؟

ھا :

کی تو اگر وہاں بے پردگی کا خدشہ نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

ھا :

۔ واللہ تعالیٰ اعلم

وباللہ التوفیق

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی